





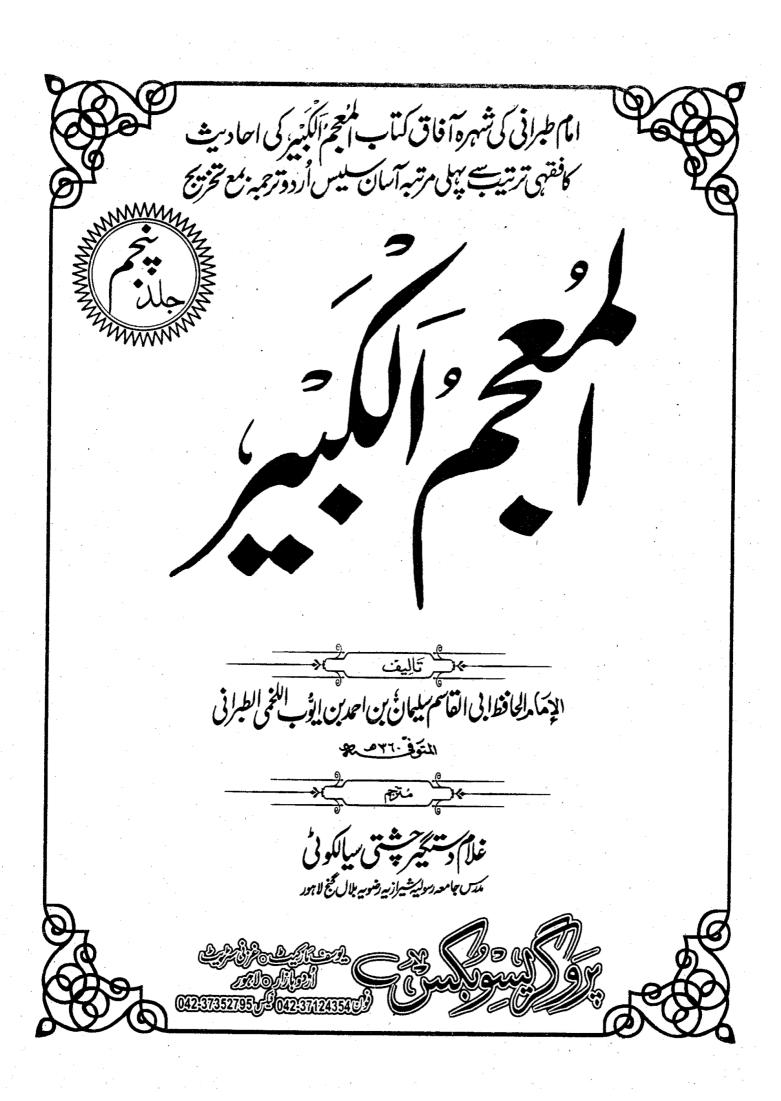


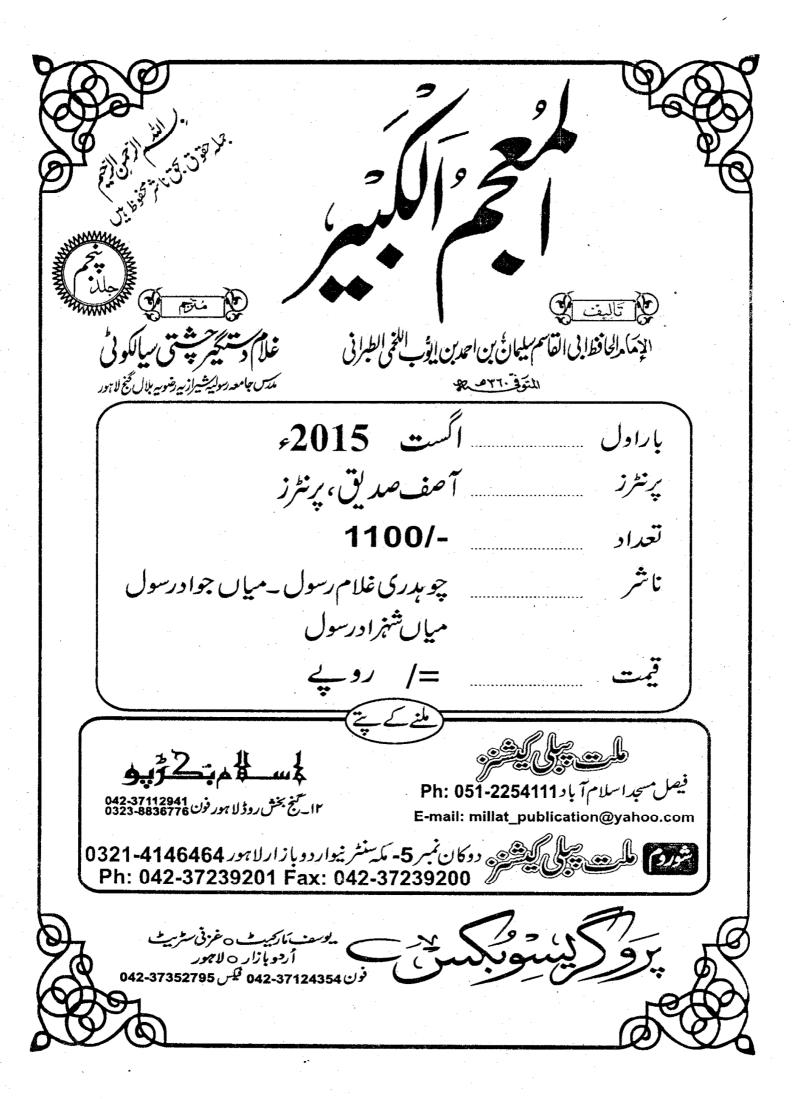


پرور کینونجسن

تَالِيفَ الإِمَامِ الْحَافَظ الْحَالَق الْمُ الْحَالِق اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

مرس جامعه رسولييشيرازيه رضويه بلال گلخ لا ہور





السرَّحُ مَنِ بُنِ عَـمُـرِو الْدِّمَشُقِيُّ، ثنا أَبُو الُجُمَاهِرِ، ثنا أَبُو كَعُبِ السَّعُدِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بُنُ حَبِيبِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنُ أَبِي أَمَامَةَ، عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ: أَنَا وَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، ﴾ وَإِنْ كَانَ مُعِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَلِدِبَ، وَإِنْ كَانَ مَازِحًا، وَبِبَيْتٍ فِي أَعُلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلْقُهُ

7362 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ الْمُعَلَّى اللِّمَشُقِيُّ، وعَبُدَانُ بُنُ أَحْمَدَ، قَالًا: ثنا هِشَامُ بُنُ عَمَّارِ، ثنا حَمَّادُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ، ثنا خَالِدُ بُنُ الزِّبُوقَان، عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ حَبِيبٍ، عَنُ أَبِي أَمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ: أَرْبَعَةٌ لَعَنَهُم اللَّهُ فَوْقَ عَرْشِهِ، وَأَمَّنَتُ عَلَيْهِمُ مَلَاثِكَتُهُ: الَّذِي يُحْصِنُ نَفْسَهُ عَنِ النِّسَاءِ، وَلَا يَتَ زَوَّجُ وَلَا يَتَسَرَّى لِأَنْ لَا يُولَدَ لَـهُ وَلَدٌ، وَالرَّجُلُ يَتَشَبُّهُ بِالنِّسَاءِ، وَقَدْ خَلُقَهُ اللَّهُ ذَكَرًا، وَالْمَرْأَةُ تَتَشَبُّهُ بِالرِّجَالِ، وَقَدْ خَلَقَهَا اللُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْتَى، وَمُضَلِّلُ الْمَسَاكِينَ قَالَ خَالِدُ بُنُ الزِّبُرِقَان: يَعْنِي الَّذِي يَهُزَأُ بِهِمُ

حضور طلق للم نے فرمایا میں جنت میں گھر کا ذمہ دار ہوں جو ریا کاری چھوڑ دے اگر چہ درست ہواور جنت کے درمیان میں گھر کا ضامن ہول جوجھوٹ جھوڑ دے اگر چہ مذاق کے طور پر ہواور جنت میں سب سے او پر گھر کا ضامن ہوں جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

حضرت ابوامامه البابلي رضى الله عنه فرمات ہیں کہ حضور ملٹی کیاہم نے فرمایا: جار آ دمی ایسے ہیں جن بر اللہ عز وجل عرش کے اوپر ہے لعنت کرتا ہے اور فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں' ایک وہ جوخود کوعورتوں سے محفوظ رکھتا ہے نه شادی کرتا ہے نہ خواہش رکھتا ہے تا کہ اس سے اولا د نہ ہو ایک وہ آ دمی جوعورتوں کی مشابہت کرتا ہے حالانکہ اللہ نے اس کومرد پیدا کیا ہے اور عورت جومردوں کی مشابہت کرتی ہے حالانکہ اللہ نے اس کوعورت بیدا کیا ہے وہ جومساکین کو پریشان کرنے والا ہے۔حضرت خالد بن زبرقان نے کہا: جوان کو مزاح کا نشانہ بنائے مساکین سے کہے: آ! میں تخفیے دیتا ہوں' پس جب مسکین آ دمی اس کے پاس آئے تواس سے کے: میرے پاس تو کوئی شی ہی نہیں ہے

وله شواهد . انظر سلسلة الصحيحة (273) لشيخت محمد ناصر الدين الألباني . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1594.

قال في المجمع جلد 4صفحه 251 حماد بن عبد الرحمٰن الكعكي عن حالد بن الزبرقان وكلاهما ضعيف. ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1604.

يَقُولُ لِلْمِسْكِينِ: هَلُمَّ أَعْطِيكَ، فَإِذَا جَاءَهُ السرَّجُ لُ قَسَالَ: لَيُسسَ مَعِى شَسُىءٌ، وَيَقُولُ لِلْمَكُفُوفِ: اتَّقِ الْبِئْرَ، اتَّقِ الدَّابَّةَ، وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْدِ شَيءٌ، وَالرَّجُلُ يَسْأَلُ عَنْ دَارِ الْقَوْمِ، فَيُرْشِدُهُ إِلَى غَيْرِهَا

7363 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَبْدِ الْعَقَّارِ الْبَيْسُرُوتِتَي، حَدَّثَتْنِي رَوَاحَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو الْأُوزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بُنَ حَبِيبِ الْمُحَارِبِيُّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو أَمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ لِرَجُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسُأَلُكَ نَفُسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً، تُؤُمِنُ بِهِلِقَائِكَ، وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ، وَتَقُنَعُ

7364 - حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ سَهُلٍ، ثنا عَـمُرُو بُنُ هَاشِمِ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْأُوزَاعِيّ، حَدَّثِنِي سُلَيْمَانُ بُنُ حَبِيبِ الْمُحَارِبِيّ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمُ: ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ ضَامِئًا عَلَى اللَّهِ إِنْ تَوَقَّاهُ

(جومیں تختبے دوں) اور تُو کہے: کنویں سے پچ اور سواری سے نے! حالانکہ اس کے سامنے کوئی چیز ہی نہ ہو اور کوئی آ دمی اس سے قوم کے گھر کے بارے میں سوال کرے تو وہ ان کے گھر کے علاوہ گھر کا راستدلگا دے۔

حضرت ابوامامه البابلي رضى الله عنه فرمات بين كه میں جھے سے نفسِ مطمئن مانگتا ہوں تیری ملاقات پر ایمان ر کھتا ہوں تیرے فیصلہ پرخوش ہوں اور تیری عطا پر قناعت محرتا ہوں۔

حضرت ابوامامه البابلي رضى الله عنه فرمات بي كه حضور مل الماليم في مرمايا: تين باتوں ميں سے ايک بات بھي جس میں ہوتو وہ اللہ کے سپر د ہے جو اللہ کی راہ میں <u>نکلے</u> تو وہ اللہ کے سپرد ہے اگر مرجائے گا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' اگر گھر واپس آئے تو مال غنیمت تواب لے کروایس آئے گا'ایک وہ آ دی جومسجد میں ہوتو وہ اللہ کے سپر د ہے اگر مرجائے گا تو اللہ اس کو جنت میں

قال في المجمع جلد10صفحه180 وفيه من لم أعرفه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1598 . -7363

ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2477 واستاده صحيح . ورواه الحاكم جلد 2صفحه 73-74 وصححه ووافقه -7364 الذهبي ورواه البيهقي جلد 9صفحه 166 والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1596 .